

## 49003 - اعتکاف کا ثواب

سوال

اعتکاف کا ثواب کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول :

اعتکاف کرنا مشروع اور سنت ہے ، اور اعتکاف اللہ تعالیٰ کے قرب اور اجر و ثواب کا باعث ہے ، آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر ( 48999 ) کے جواب کا مطالعہ کریں ۔

جب اعتکاف کرنا ثابت ہے تو نوافل اور دوسری عبادات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کرنے کی ترغیب میں بہت سی احادیث وارد ہیں ، اور یہ احادیث اپنے عموم کے اعتبار سے ہر عبادت کو شامل ہیں جن میں اعتکاف بھی آتا ہے ۔

ان احادیث میں مندرجہ ذیل حدیث قدسی بھی شامل ہے :

حدیث قدسی میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

( میرا بندہ جب میری پسندیدہ اور فرض کردہ کسی چیز کے ساتھ میرا قرب حاصل کرتا ہے ، اور جب میرا بندہ نوافل کے ساتھ میرا تقرب حاصل کرتا ہے تو میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں ، اور جب میں اس سے محبت کرنے لگوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے ، اور آنکھ بن جانتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے ، اور اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے ، اور اس کی ٹانگ بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے ، اور اگر وہ مجھے سے مانگے تو میں اسے دیتا ہوں ، اور میری پناہ میں آنا چاہیے تو میں اسے پناہ دینا ہوں ) صحیح بخاری حدیث نمبر ( 6502 ) ۔

دوم :

# اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:  
شیخ محمد صالح المنجد

اعتکاف کی فضیلت اور اس کے ثواب میں بہت ساری احادیث وارد ہیں ، لیکن یہ سب کی سب یا تو ضعیف ہیں یا پھر موضوع -

ابوداؤد رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں میں نے امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ سے کہا کہ : کیا آپ کواعتکاف کی فضیلت میں کچھ معلوم ہے ؟

امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ کہنے لگے : نہیں ، لیکن کچھ ضعیف سی چیزمعلوم ہے - اھ

دیکھیں : مسائل ابوداؤد صفحہ نمبر ( 96 ) -

ان احادیث میں سے کچھ ذیل میں ذکرکی جاتی ہیں :

1 - ابن ماجہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کرنے والے کے بارہ میں فرمایا :

( وہ گناہوں سے باز رہتا ہے ، اوراس کے لیے سب نیکی کرنے والے کی طرح نیکی لکھی جاتی ہے ) -سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ( 1781 )

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ضعیف ابن ماجہ میں اسے ضعیف قرار دیا ہے -

یعکف الذنوب کا امام سندى میں نے معنی کیا ہے کہ وہ گناہوں سے رکتا ہے -

2 - طبرانی اورامام حاکم اور بیہقی نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بیان کیا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( جس نے بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ایک دن کا اعتکاف کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے اورجہنم کے مابین تین خندق بنا دی ہیں ان کی دوری مشرق ومغرب سے بھی زیادہ ہے ) -

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے السلسلة الضعیفة ( 5345 ) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے - خافقان کا معنی مشرق ومغرب ہے -

3 - دیلمی نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کیا ہے کہ : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

# اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:  
شیخ محمد صالح المنجد

( جس نے ایمان اور اجر و ثواب کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں ) -

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ضعیف الجامع ( 5442 ) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے -

4 - حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( جس نے رمضان کے دس یوم اعتکاف کیا وہ دو حج یا دو عمروں کے برابر ہے ) بیہقی رحمہ اللہ نے اسے روایت کرنے کے بعد اسے ضعیف کہا ہے ، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے السلسلة الضعیفة ( 518 ) میں اسے ذکر کرنے کے بعد اسے موضوع کہا ہے -

واللہ اعلم .